بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۰۲

اَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم۔ سہ

ایڈیٹر

روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷ / ۲۲	۹ رجب ۱۳۸۸ھ ۲ اخاء ۱۳۴۷ ہش ۲ اکتوبر ۶۸ء	نمبر ۲۲۱

اخبار احمدیہ

—• ربوہ یکم اخاء: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ کل سارا دن گرمی کے اثر کی وجہ سے ضعف کی تکلیف رہی۔ آج صبح طبیعت کچھ بہتر ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

—• ربوہ یکم اخاء حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت پہلے کی نسبت کسی قدر بہتر ہے۔ احباب جماعت آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازئی عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

—• ۱۳ اخاء ۱۳۴۷ ہش (۱۳ اکتوبر ۱۹۶۸ء) بعد نماز عشاء جماعت احمدیہ اوکاڑہ کا سالانہ جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر مسجد احمدیہ میں منعقد ہوگا جس میں جید علماء کرام مرکز سے تشریف لاکر سامعین سے خطاب فرمائیں گے۔ باہر سے شامل ہونے والے تمام دوستوں کے قیام و طعام کا انتظام جماعت مقامی کے ذمہ ہوگا۔

عبدالمنان شاہد مربی سلسلہ اوکاڑہ

—• خاکسار گزشتہ آٹھ دن سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ بخار اتر گیا ہے مگر ڈاکٹری مشورہ سے آرام کر رہا ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ جو کہ شافی مطلق ہے شفاء کاملہ عطا فرمائے اور فعال اور مفید زندگی عطا فرمائے نیز بعض نہایت اہم کام زیر تکمیل ہیں۔ دوست دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے انہیں مکمل کرنے کی توفیق دے آمین

انجینئر خلیفہ عبدالمنان ۲/۴۲ ایف بی بلاک سمن آباد لاہور

وقف جدید کیلئے گرانقدر عطیہ

یہ امر موجب انبساط و اطمینان ہے کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے اسلام اور احمدیت کے ایسے خدام موجود ہیں جن کے سینوں میں خدمت کی روح موجزن ہے۔ چنانچہ شیخ ظفر احمد صاحب نیشنل ریڈ اینڈ سٹریز ڈھاکہ کی طرف سے وقف جدید کے چندے میں مبلغ ۶ ہزار روپے کی ادائیگی کی گئی ہے۔ اور اس کی اطلاع محترم امیر صاحب جماعت ہائے احمدیہ کی طرف سے دفتر میں وصول ہوئی ہے۔

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ محترم شیخ صاحب کو دینی و دنیوی نعمتوں سے نوازے اور انہیں اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ ان کا نمونہ دوسرے اہل ثروت اصحاب کے لئے قابل تقلید ہے کیونکہ آج کے زمانہ میں دین کو دنیا پر مقدم رکھنے ... (ناظر ارشاد وقف جدید)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آزمائش کے رنگ میں مختلف قسم کے ابتلاء اور عوارض انسان پر آتے ہیں

جو بہر طور خدا کی مرضی پر راضی ہو جاتا ہے وہ اسے ضرور اس کا بدلہ دیتا ہے

"بعض آدمی دیکھے گئے ہیں کہ جب کوئی ابتلا آجائے تو گھبرا اٹھتے ہیں اور خدا تعالےٰ کا شکوہ کرنے لگتے ہیں۔ ان کی طبیعت میں ایک افسردگی پائی جاتی ہے کیونکہ وہ صلح جو کلی طور پر خدا تعالےٰ سے ہونی چاہیئے ان کو حاصل نہیں ہوتی۔ خدا تعالےٰ سے انسان کی اسی وقت تک صلح رہ سکتی ہے کہ جب تک اس کی مانتا رہے۔ یہ بھی یاد رکھو کہ خدا تعالےٰ کا معاملہ ایک دوست کا معاملہ ہے کبھی ایک دوست دوسرے دوست کی مان لیتا ہے اور دوسرے وقت اس کو اس دوست کی ماننی پڑتی ہے اور یہ تسلیم خوشی اور انشراح صدر سے ہونی چاہیئے نہ کہ مجبوراً۔

اللہ تعالےٰ ایک جگہ قرآن شریف میں فرماتا ہے وَلَنَبْلُوَنَّکُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ الآیۃ یعنی ہم آزماتے رہیں گے کبھی ڈرا کر کبھی بھوک سے کبھی مالوں اور ثمرات وغیرہ کا نقصان کر کے۔ یہاں ثمرات میں اولاد بھی داخل ہے اور یہ بھی کہ بڑی محنت سے کوئی فصل تیار کی اور یکایک اسے آگ لگ گئی اور وہ تباہ ہو گئی یا دیگر امور کے لئے محنت اور مشقت کی مگر نتیجہ میں ناکام رہ گیا۔ غرض مختلف قسم کے ابتلاء اور عوارض انسان پر آتے ہیں اور یہ خدا تعالےٰ کی آزمائش ہے۔ ایسی صورت میں جو لوگ اللہ تعالےٰ کی رضا پر راضی اور اس کی تقدیر کے لئے سر تسلیم خم کرتے ہیں وہ بڑی شرح صدر سے کہتے ہیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ۔ کسی قسم کا شکوہ اور شکایت یہ لوگ نہیں کرتے۔ ایسے لوگوں کی نسبت اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ اُولٰٓئِکَ عَلَیْہِمْ صَلَوٰتٌ یعنی یہی وہ لوگ ہیں جن کے حصہ میں اللہ تعالےٰ کی خاص رحمت آتی ہے۔ اللہ تعالےٰ انہیں لوگوں کو مشکلات میں راہ دکھا دیتا ہے۔

یاد رکھو اللہ تعالےٰ بڑا ہی کریم و رحیم اور بامروّت ہے۔ جب کوئی شخص اس کی رضا کو مقدم کر لیتا ہے اور اس کی مرضی پر راضی ہو جاتا ہے تو وہ اس کو اس کا بدلہ دیئے بغیر نہیں چھوڑتا۔ غرض یہ تو وہ مقام اور مرحلہ ہے جہاں وہ اپنی بات منوانی چاہتا ہے۔ دوسرا مقام اور مرحلہ وہ ہے جو اس نے اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ میں فرمایا ہے۔ یہاں وہ بندے کی بات ماننے کا وعدہ فرماتا ہے۔ پس شہید اس پہلے مقام پر کھڑا ہوتا ہے۔ یعنی انشراح صدر کے ساتھ خدا تعالےٰ کی بات مانتا ہے۔ وہ دوست کے ایلام کو بہ رنگ انعام مشاہدہ کرتا ہے۔" (ملفوظات جلد اول صفحہ ۳۸۵ - ۳۸۶)

مسعود احمد جہلمی پرنٹر ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپا اور دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ اخاء ۱۳۴۷ ہش

جنگ اور امن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دنیا میں انسان کے درمیان جنگ و جدل قدیم سے ہی چلا آیا ہے۔ پہلے تو یہ حالت صرف قبائل تک ہی محدود رہتی تھی۔ جیسا کہ اب بھی امریکہ اور دوسرے براعظموں کے قدیم باشندوں میں دیکھا گیا ہے لیکن جوں جوں دنیا کی آبادی بڑھتی رہی ہے اور زیادہ لوگ اور قبیلے شہروں اور قصبوں میں جمع ہوتے رہے ہیں۔ جنگ و جدل بھی وسیع سے وسیع تر پیمانے پر جاری رہی ہے۔ یہاں تک کہ اب یہ اقوام کے اقوام کا رنگ اختیار کر چکی ہے۔

پہلے جنگ و جدل کے جو وجوہات تھے وہ اب بھی موجود ہیں بلکہ وہی وجوہات زیادہ وسعت کے ساتھ اثر انداز ہیں۔ قدیم قبائل کے درمیان پانی اور خوراک اور بعض معاشرتی بدعنوانیاں ہوا کرتی تھیں جو آہستہ آہستہ بعض اوقات قبیلہ کی غیرت کا سوال بن جاتی ہیں۔ آج بھی یہ باتیں بہت وسیع طور پر اقوام کی باہمی جنگ و جدل کا باعث ہو رہی ہیں۔ پہلے بھی کئی لڑائیاں تمدن اور مذہب کے اختلاف کی وجہ سے ظہور پذیر ہوتی تھیں۔ مگر آج اگرچہ خاص کر مذہب کے نام پر تو جنگ و جدل نہیں ہوتا مگر غور کیا جائے تو بہت سی لڑائیوں کے پیچھے مذہبی جذبات ہی کام کر رہے ہوتے ہیں۔ اگرچہ کھلم کھلا مذہبی اختلافات کو وجوہات جنگ و جدل کے طور پر منظر عام پر نہیں لایا جاتا۔ تاہم دنیا میں آج مغموم ہیں ایسے لوگ ضرور پیدا ہو گئے ہیں جو محض مذہب کی بناء پر دوسروں پر ظلم و ستم کرنے اور چڑھائی کرنے کو نفرت سے دیکھتے ہیں۔

اس زمانہ میں مذہبی جنون کی نمایاں ترین مثال بھارت پیش کر رہا ہے اور یہ امر اندرونی فسادوں اور بیرونی ملکوں کے ساتھ خاص کر اسلامی ممالک کے ساتھ کشیدگی نے جنگ کا پیش خیمہ بن سکتی ہے۔ تقریباً یہی حال یہودیوں اور عیسائیوں کا ہے۔ کہ وہ بھی دنیا سے اسلام کو مٹانے کے لئے جبر کو بہترین ذریعہ خیال کرتے ہیں۔ اس وقت غیر اسلامی اقوام کا جو دباؤ اسلامی ممالک پر نظر آتا ہے۔ لازماً اس کی وجہ مذہبی تعصب ہے اور لطف یہ ہے کہ ایسی اقوام جو مسلمانوں کا خدا نخواستہ خاتمہ کرنا چاہتی ہیں خود اپنے مذہب کی پابند نہیں ہیں۔ ہندوؤں کو دیکھئے کہ ان میں جو لوگ مسلمانوں کے ساتھ متعصبانہ سلوک کر رہے ہیں۔ دوسروں سے زیادہ اپنے مذہب کے پابند نہیں ہیں۔ تاہم وہ عوام کے جذبات کو برانگیختہ کرنے کے لئے مذہب کا نام لیتے ہیں۔

کیا کوئی حقیقی مذہب ایسا ہے جو غیر مذہب والوں پر چڑھائی کرنے کی تلقین کرتا ہو۔ موجودہ مذاہب کی اصل یہی حقیقت رکھتی ہے۔ اگرچہ وہ بگڑی ہوئی شکل اختیار کر چکے ہیں۔ تاہم اگر مذاہب کی صحیح تعلیمات کو دیکھا جائے۔ تو ان میں سے کسی میں بھی کوئی ایسی تعلیم موجود نہیں ہے جو دوسروں کو بالجبر اپنا مذہب قبول کرنے کی حمایت کرتی ہو۔ تمام مذاہب نوع بنی آدم کے باہم محبت اور صلح سے رہنے کی تعلیم دیتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ یہ تعلیم موجود ہوتے ہوئے بھی ایسے مذہبی جنونی پیدا ہوتے رہے ہیں جو اختلاف عقائد پر دوسروں پر جبر کرنے کو جائز ہی نہیں بلکہ لازمی سمجھتے ہیں اور اگر دنیا میں مذہب بھی جنگ کا باعث ہوا ہے تو وہ ایسے ہی لوگوں کی کارستانی ہے۔ جب ایسے لوگ شرارت کر کے جنگ کا آغاز کرتے ہیں۔ تو دوسرے مذہب کے لوگ بھی جن کو وہ مٹانا چاہتے اپنے بچاؤ کے لئے ظالم کا مقابلہ کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ اور اکثر ظالم کے حملہ سے پہلے بھی ان کو جنگ کی تیاری کرنا پڑتی ہے۔ کیونکہ دشمن کے حملہ کا ہر وقت ڈر رہتا ہے۔

الغرض دنیا میں مذہبی جنگوں کا باعث تقریباً اسی قسم کا جنون ہے جس کا مختصر تجربہ ہم نے اوپر کیا ہے۔ ورنہ مذہب کی اصل تعلیم یہی ہے کہ انسانوں میں صلح و محبت کی فضا موجود ہو۔ اور لوگ باہم پیار اور صلح جوئی سے رہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ دنیا نے جو ترقی کی ہے۔ اگرچہ اس میں جنگوں کا بھی بڑا حصہ ہے۔ لیکن امن کے زمانہ میں ہی صحیح ترقی جو زندگی کے ہر پہلو پر حاوی ہو ظہور پذیر ہو سکتی ہے۔ (باقی)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

میل جول کے آداب

(۱) عَنْ اَبِیْ یُوْسُفَ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَلَامٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: یَا اَیُّھَا النَّاسُ اَفْشُوا السَّلَامَ وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ، وَصِلُوا الْاَرْحَامَ وَصَلُّوْا وَالنَّاسُ نِیَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّۃَ بِسَلَامٍ۔

(ترمذی ابواب صفۃ القیامۃ)

ترجمہ:۔ حضرت عبد اللہ بن سلام بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ اے لوگو سلام کو رواج دو۔ ضرورتمند کو کھانا کھلاؤ۔ صلہ رحمی کرو۔ اور اس وقت نماز پڑھو۔ جب لوگ سوئے ہوئے ہوں۔ اگر تم ایسا کرو گے تو سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے

(۲) عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْاِسْلَامِ خَیْرٌ؟ قَالَ: تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلٰی مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ

(بخاری کتاب الاستیذان)

ترجمہ۔ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا۔ اور پوچھا کونسا اسلام افضل اور بہتر ہے۔ آپؐ نے فرمایا کھانا کھلانا اور ہر ملنے والے کو خواہ جان پہچان ہو یا نہ ہو سلام کرنا۔

۳۔ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَلَّمَ عَلَیْکُمْ اَھْلُ الْکِتَابِ فَقُوْلُوْا وَعَلَیْکُمْ

(بخاری کتاب الاستیذان)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کو یہود و نصاریٰ سلام کریں تو اس کے جواب میں وَعَلَیْکُمْ (یعنی تم پر بھی) کہو۔

8

جزائر فیجی میں تبلیغ اسلام

۰ لٹریچر کی تقسیم ۰ دَورے ۰ تقاریر ۰ پانچ افراد کا قبولِ حق

(مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن فیجی)

خاکسار کی طرف سے یہ پہلی رپورٹ الفضل میں شائع ہو رہی ہے لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ مَیں اپنا تعارف کرادوں تاکہ میری عمر کے دیگر لوگوں کو بھی دین کے لئے زندگی وقف کرنے کا شوق پیدا ہو۔

تعارف:۔ خاکسار کی پیدائش ۲۵۔ اپریل ۱۹۰۷ء کی ہے اور خاکسار کے والد حضرت سید غلام حسین صاحب رضی اللہ عنہ (برادر خورد حضرت قاضی سید امیر حسین صاحب رضی اللہ عنہ) ساکن بھیرہ ضلع شاہپور کی درخواست پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خاکسار کا نام ظہور احمد رکھا۔ ۱۹۵۲-۵۳ء میں جب ملازمت کے سلسلے میں خاکسار کو انگلستان جانے کا موقع ملا تو وہاں کے حالات دیکھ کر وقف کرنے کا دل میں شوق پیدا ہوا اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اس نصیحت پر عمل کرنا شروع کیا کہ مبلغین کو دیگر علوم سے واقف ہونا بھی ضروری ہے ۱۹۶۰ء میں زندگی وقف کرنے کی درخواست دی۔ لیکن چونکہ ریٹائرمنٹ میں ابھی کافی عرصہ باقی تھا اس لئے حکم ملا کہ ریٹائر ہو کر آؤ۔ ۱۹۶۵ء کے جلسہ سالانہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک فرمائی کہ جو لوگ ریٹائر ہو سکتے ہوں وہ پنشن لے کر آ جائیں۔ اس کی تعمیل میں خاکسار ۶۶/۳/۱ کو ربوہ پہنچ گیا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے عمر وصحت عطا فرمائی اور وقف کی توفیق بخشی اور پھر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نظر کرم تھی کہ خاکسار کے وقف کو شرفِ قبولیت بخشا۔

ایک سال دس ماہ کا عرصہ مجوزہ کورس کے مطابق مختلف اساتذہ کرام سے حصولِ علم میں گزارا۔

فیجی کو روانگی

۶۸/۱/۲۳ کو حضور کی ملاقات سے شرف یاب ہوا اور پھر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے بعض زریں نصائح فرمائیں اور ۶۸/۱/۲۴ کو لاہور سے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہو کر ڈھاکہ۔ بنکاک۔ منیلا اور سڈنی ہوتا ہوا ۶۸/۱/۲۷ کی شب کو فیجی کے ہوائی اڈا ناندی پر پہنچا وہاں ہر دو مبلغین کرام بمع احباب جماعت موجود تھے۔ وہاں سے لٹوکا با۔ نادو ہوتا ہوا ۶۸/۱/۲۸ کو ہیڈکوارٹر ساماولا پہنچ گیا اور ۶۸/۲/۲۶ کو مشن کا چارج لیا۔

آغازِ کار:۔ آہستہ آہستہ حسبِ موقع مختلف محکمہ جات کے افسران سے ملاقات کی اور تعارف و تبلیغ کے بعد لٹریچر برائے مطالعہ دیا۔

ریڈیو فیجی کے نمائندہ سے ملاقات کی چنانچہ ریڈیو کے ذریعہ انگریزی۔ ہندوستانی اور مقامی زبان میں دو دن تعارفی اعلان ہوا۔

تقاریر:۔ پہلی پبلک تقریر ایک سکول کے ہال میں ہوئی جبکہ مجھے فیجی آئے ہوئے دو روز ہوئے تھے اور اس میں تقریباً سب ہی مذاہب کے لوگ موجود تھے۔

دوسری تقریر سکول آف ایگریکلچر میں سٹاف اور طلباء کے سامنے ہوئی۔

دو تقاریر یہاں کے ٹیچرز ٹریننگ سکول میں طلباء کی درخواست پر ان کی ایسوسی ایشن میں اسلام پر ہوئیں۔

دَورے:۔ جماعت ہائے ناصوری نادور ناندی۔ لٹوکا اور با کے دورے کئے اور احباب سے خطاب کیا۔ جزیرہ وینوالیو میں بذریعہ ہوائی جہاز گیا اور وہاں کے دوستوں سے بھی ملا اور وہاں کی جماعتوں واقع جمباسہ۔ ریکیتی۔ نسروانگا اور وائی لیوو میں احباب سے ملا اور تقریباً ہر جگہ درس دیا۔

درس و تدریس

صُووا میں فجر اور ظہر کی نمازوں کے بعد سوائے جمعہ کے تفسیر صغیر اور گاہے گاہے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درس دیتا رہا۔ ہر جمعرات کو بعد نماز عشاء بھی درس باقاعدہ دیا۔

لجنہ اماء اللہ

لٹوکا کی لجنہ اماء اللہ کی طرف سے ایک ماہوار اخبار "خواتینِ اسلام" سائیکلوسٹائل ہو کر نکلتا ہے جو وہاں سے ماسٹر محمد حسین صاحب پریذیڈنٹ حلقہ کی اہلیہ خاتون النساء صاحبہ نکالتی ہیں۔ یہ دونوں میاں بیوی مخلص ہیں اور ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

جلسہ سالانہ

۶۸/۴/۱۳ کو جلسہ سالانہ مسجد نادو میں منعقد کیا گیا جس میں صووا اور ناصوواں کے احباب بھی شامل ہوئے۔ دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا گیا۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔

زائرین:۔ مشن ہاؤس میں غیر احمدی غیر مبائع۔ بہائی۔ عیسائی۔ ہندو اور سکھ آتے رہے جنہیں تبلیغ کی گئی۔ اور لٹریچر دیا گیا۔ ایک عیسائی عورت آئی اور انگریزی میں نماز کی کتاب لے گئی کیونکہ اس کی اکلوتی لڑکی آسٹریلیا میں مسلمان ہو گئی ہے اور اس نے یہ کتاب منگائی تھی۔ اس کے بعض سوالات کے جواب دئے۔

بیعت:۔ عرصہ زیر رپورٹ میں پانچ کس نے بیعت کی۔

"جماعتِ احمدیہ کے بچے وقفِ جدید کا سارا بوجھ اُٹھا لیں"

"جس طرح ہماری بہنیں بعض مساجد کی تعمیر کے لئے چندہ جمع کرتی ہیں اور سارا ثواب مردوں سے چھین کر اپنی جھولیوں میں بھر لیتی ہیں۔ وہ اپنے باپوں اپنے بھائیوں اپنے خاوندوں اپنے دوسرے رشتے داروں یا دوسرے احمدی بھائیوں کو اس بات سے محروم کر دیتی ہیں کہ اُس مسجد کی تعمیر میں مالی نشر باقی کر کے ثواب حاصل کر سکیں۔ اسی طرح اگر خدا تعالیٰ احمدی بچوں کو توفیق دے تو جماعتِ احمدیہ کے بچے وقفِ جدید کا سارا بوجھ اُٹھا لیں۔"

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

ناظم مال

وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

بزرگانِ اسلام

حضرت خواجہ معین الدین چشتی علیہ الرحمۃ

برصغیر پاک و ہند میں جس طرح محمود غزنوی کی سیاسی فتح کی تکمیل اور اسلامی سلطنت کے استحکام و استقلال کی سعادت سلطان شہاب الدین غوری کے لئے مقدر تھی اسی طرح خواجہ ابو محمد چشتیؒ کے کام کی تکمیل اور اسلام کی عمومی اشاعت اور مستحکم اسلامی مرکز رشد و ہدایت کا قیام اس سلسلے کے ایک خواجہ معین الدین سجزی کے لئے مقدر ہو چکا تھا۔

خواجہ معین الدین چشتی کی اصل وطنی نسبت سجزی ہے۔ یہ نسبت سجستان کی طرف ہے۔ قدیم جغرافیہ نویس عام طور پر اس کو خراسان کا ایک حصہ مانتے ہیں موجودہ زمانے میں اس کا اکثر حصہ ایران میں شامل ہے اور باقی افغانستان میں اس علاقے کا پایہ تخت زرنج تھا جسکے کھنڈر اب زاہدان کے قریب پائے جاتے ہیں۔ ایک زمانہ میں سجستان کے حدود غزنین تک تھے۔

حضرت خواجہ حسینی سادات سے تھے اور ان کا سلسلہ نسب تیرہ درمیانی واسطوں سے حضرت امام حسینؓ سے جا ملتا ہے۔ ابھی بارہ سال یا دوسری روایت کے مطابق پندرہ سال کے تھے کہ والد ماجد کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔ ترکہ میں ایک باغ ملا اس کی نگہبانی کرتے تھے کہ ایک روز ایک بزرگ سے ملاقات ہوئی جس سے دل انوارِ الٰہی سے روشن ہو گیا۔ دنیا کے علائق کو چھوڑ کر طلب خدا میں اٹھ کھڑے ہوئے اور سمرقند پہنچے۔ یہاں کلام پاک حفظ کیا اور پھر کچھ یہیں اور کچھ بخارا میں علوم ظاہری کی تکمیل کی۔

علوم ظاہری کی تکمیل کے بعد سمرقند سے نکلے اور عراق کی طرف روانہ ہو گئے یہاں نیشاپور کے حدود میں قصبہ ہارون میں حضرت شیخ عثمان ہارونی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بیعت کر کے مرشد کی ہدایتوں پر شبانہ روز عمل کرنے لگے اس سے ان کا دل نورِ الٰہی سے روشن اور منور ہو گیا۔ مرشد کی خدمت میں ڈھائی سال تک رہے۔ اس کے بعد خود خواجہ عثمان ہارونیؒ کی معیت میں بیوستان پہنچے اور یہاں سے چل کر متعدد علاقوں کی سیاحت کرتے ہوئے مرشد کے ساتھ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کی زیارت کی۔

اس وقت حضرت خواجہ صاحب کا سن باون برس کا تھا۔ مرشد سے رخصت ہو کر مختلف دیار و امصار کی سیاحت کرتے ہوئے لاہور پہنچے۔

قدیم مؤرخین کا بیان ہے حضرت خواجہ سلطان شہاب الدین غوری کے اس لشکر کے ساتھ تھے جس نے والیٔ اجمیر رائے پتھورا پرتھوی راج کو شکست دی اور ہندوستان کی فتح کی تکمیل کی اس فتح میں ان کی دعاؤں، توجہات اور روحانیت کا بہت بڑا حصہ تھا۔

بعد کے مؤرخین کے بیانات سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت خواجہ نے شہاب الدین غوری کے حملوں کے درمیان اجمیر میں قیام اختیار کر لیا تھا۔ حضرت شیخ علی ہجویری کے مزار پر چلہ کرنے کے بعد ملتان آئے اور وہاں پانچ سال رہ کر ہندوؤں کی زبان سنسکرت اور پراکرت سیکھی۔ یہاں سے دہلی آئے اور دہلی سے اجمیر گئے۔ آخر وقت تک یہیں قیام فرما رہے ابھی غوری کے حملوں نے ہندوستان کی قسمت کا فیصلہ نہیں کیا تھا اور اس کی ترکتازیاں شمال مغربی ہندوستان تک محدود تھیں کہ ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس نے ہندوستان کی قسمت کا فیصلہ کر دیا۔

حضرت خواجہ کے رشد و ہدایت کا سلسلہ برابر جاری تھا اور ان کی تعلیم سے راجہ پتھورا کے ملازمین بھی مشرف بہ اسلام ہو رہے تھے کہ راجہ نے غالباً اپنے ایک درباری کو جو مسلمان ہو چکا تھا اذیت پہنچائی۔ حضرت خواجہ نے اس کی سفارش کی پتھورا نے متکبرانہ اور توہین آمیز جواب دیا اور کہا کہ یہ شخص یہاں آیا ہوا ہے اور ایسی اونچی اونچی باتیں کرتا ہے جو کسی نے نہ دیکھیں نہ سنیں۔ حضرت خواجہ نے یہ سنکر فرمایا کہ "ہم نے پتھورا کو زندہ گرفتار ہو کر غوری کے پاس دیکھا ہے" اس کے بعد سلطان شہاب الدین غوری نے اس کے خلاف دو حملے کئے اور آخری حملہ میں پتھورا گرفتار ہو کر مارا گیا۔

حضرت خواجہ نے محمد غوری کے حملوں کے درمیان اور اسلامی سلطنت کی عمومیت و استحکام سے بہت پہلے۔ ہندوستان کے قلب اور قدیم ہندوستان کے عظیم سیاسی و روحانی مرکز اجمیر کو اپنے قیام کے لئے انتخاب فرما لیا تھا۔ یہ فیصلہ ان کی اولوالعزمی، عالی ہمتی اور جرأتِ ایمانی کا ایسا تابناک کارنامہ ہے جس کی مثالیں صرف پیشوایانِ مذاہب اور فاتحینِ عالم کی "تاریخوں" میں مل سکتی ہیں۔ ان کے استقلال و اخلاص، ان کے توکل و اعتماد، ان کے زہد و قربانی اور ان کے درد و سوز سے ہندوستان کی سرزمین جو ہزاروں برس سے صحیح معرفت سے محروم اور توحید کی صدا سے نا آشنا تھی وہ علوم اسلامیہ اور کمالاتِ دینیہ کی محافظ و امین بن گئی۔

حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کی حیات ہی میں ہندوستان کی سیاسی مرکزیت اور اقتدار اجمیر سے دہلی منتقل ہو گیا اور اجمیر نے اپنی اہمیت بہت کچھ کھو دی۔ اجمیر ہی میں مقیم رہے جہاں تبلیغ وارشاد اور تعلیم و تربیت اور مشغول بحق میں اپنی بقیہ زندگی پوری کر دی۔ کثیر و عظیم تعداد میں بندگانِ خدا نے ان سے ایمان و احسان کی دولت پائی۔ اور لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہوئے۔

تقریباً نصف صدی ارشاد و تلقین، اسلام کی اشاعت اور داعیانِ اسلام اور اہلِ قلوب ؎؎ کی تعلیم و تربیت اور یادِ حق میں سرگرمی کے ساتھ مشغول رہ کر ۹۰ سال کی عمر میں عالم بقا کو رحلت فرمائی۔ تاریخ وفات روز دوشنبہ ۶ رجب المرجب باختلاف روایات ۶۳۲ھ ہے۔ (ماخوذ)

چندہ سائنس بلاک جامعہ نصرت

اور

لجنات اماء اللہ کا فرض

(حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مجلس شوریٰ ۱۹۶۷ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کو سائنس بلاک جامعہ نصرت کی تعمیر کے لئے پچھتر ہزار روپے جمع کرنے کی ازراہِ شفقت منظوری عطا فرمائی تھی۔ اس وقت سے اب تک متعدد بار الفضل مصباح اور سرکلرز کے ذریعہ تمام لجنات اماء اللہ کو اس چندہ کے جمع کرنے کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی ہے۔ جامعہ نصرت میں سائنس کی تعلیم کا انتظام آپ کے پچھتر ہزار روپے کی رقم پوری کر دینے پر منحصر ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ جہاں انفرادی طور پر بعض خواتین نے بڑی قربانی کا ثبوت دیا ہے لجنات نے منظم طور پر اس چندہ کی طرف زیادہ توجہ نہیں دی ہے۔ اس تحریک پر ڈیڑھ سال کا عرصہ گزر چکا ہے ابھی تک صرف دس ہزار روپے اس مد میں جمع ہوئے ہیں اور ۔/۶۵۰۰۰ مزید ہم نے جمع کرنے ہیں۔ اگر چندہ کی یہی کی یہی رفتار رہی تو اس رقم کو جمع کرنے کے لئے ایک لمبے عرصہ کی ضرورت ہوگی۔ مومن کا یہ طریق نہیں۔ وہ یہ دیکھتا ہے کہ قوم کو اس وقت کیا ضرورت ہے اور اس کے مطابق قربانی دیتا ہے۔ بہت جلد ہر لجنہ اماء اللہ کو ان بہنوں کی فہرستیں بھجوا دی جائیں گی جو اس مد میں چندہ دے چکی ہیں تاکہ ان کو علم ہو کہ ان کے مختصر قصبہ یا گاؤں سے کس قدر چندہ آیا ہے اور وہ اس سلسلہ میں کوشش کریں۔ لیڈی ڈاکٹر زبیدہ خاتون شیخوپورہ نے سات سو روپے حال میں ہی سائنس بلاک کے لئے ادا کر کے نیک مثال قائم کی ہے اسی طرح لاہور کی ایک خاتون جو اپنا نام ظاہر نہیں کرنا چاہتیں انہوں نے ۶۳۰ روپے اس مد میں ادا کئے ہیں۔ جَزَاھُمَا اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

ہر لجنہ کو پوری کوشش کرنی چاہیئے کہ صاحبِ استطاعت خواتین سے اس سلسلہ میں چندہ وصول کریں۔ ربوہ کی خواتین کو اس طرف زیادہ توجہ دینی چاہیئے کیونکہ اکثریت جامعہ نصرت میں تعلیم حاصل کرنے والی ربوہ کی بچیوں کی ہوتی ہے۔

بعض خواتین ایسے مقامات میں بھی رہتی ہیں جہاں لجنہ کی باقاعدہ تنظیم نہیں وہ اس اعلان کو پڑھ کر اپنا چندہ براہِ راست بھی بھجوا سکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم استحکام مرکز کے لئے اور اسلام کی ترقی کے لئے قربانیاں دیتے چلے جائیں۔

فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ جات کی سو فیصد ادائیگی

۹

مکرم چوہدری عبدالرحمان صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۸۳ ب سرگودھا ضلع لائلپور نے اپنی جماعت کے اُن احباب کی فہرست بھجوائی ہے جنہوں نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں اپنے وعدہ جات سو فیصدی ادا فرمائے ہیں ان مخلصین کے نام درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان سب کو اپنے اجر دینوی انعامات سے حصہ وافر عطا فرمائے۔ آمین۔

نمبر شمار	اسمائے معطیان	رقم عطیہ
۱	چوہدری عبدالرحمان صاحب قادیانی	۱۵
۲	" اللہ رکھا صاحب	۳۰
۳	" عبدالغفور صاحب قادیانی	۲۵
۴	" محمد یعقوب صاحب	۳۰
۵	" عبدالرحیم صاحب	۵۰
۶	میاں جان محمد صاحب	۲۰
۷	حاجی نصیر الدین صاحب	۱۰
۸	چوہدری امیر الدین صاحب	۶۰
۹	ملک محمد اسلم صاحب	۶
۱۰	محترمہ زینب بی بی صاحبہ زوجہ جان محمد صاحب	۹
۱۱	میاں محمد سلیم صاحب	۵
۱۲	محترمہ ہدایت بی بی صاحبہ	۲
۱۳	" خورشید بی بی صاحبہ بنت خلیل احمد صاحب	۲
۱۴	" فضل بی بی صاحبہ زوجہ غلام رسول صاحب	۳
۱۵	" عائشہ بی بی صاحبہ	۱
۱۶	" صادقہ بیگم صاحبہ	۱
۱۷	" مقصودہ بیگم صاحبہ	۲
۱۸	" خورشید بی بی صاحبہ زوجہ محمد یوسف صاحب	۲
۱۹	" رشیدہ بی بی صاحبہ بنت علی محمد صاحب	۲
۲۰	" مشتری بیگم بی بی صاحبہ	۱
۲۱	" ناصرہ بی بی صاحبہ	۱
۲۲	" زینب بی بی صاحبہ زوجہ غلام رسول صاحب	۱
۲۳	" بھاگاں صاحبہ	۱
۲۴	" جیناں صاحبہ	۱
۲۵	" حشمت بی بی صاحبہ	۲

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

[illegible] ۲۸۰

صدر صاحبان موصیان و سیکرٹریان مال توجہ فرمائیں

نظارت بہشتی مقبرہ کو موصیوں کے ریکارڈ کو جماعت وار ترتیب دینے کے لئے ہر جماعت موصی صاحبان حصہ آمد و جائیداد) کی فہرست مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ درکار ہے۔

صدر صاحبان موصیان و سیکرٹریان مال کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ دفتر ہذا کو مطلوبہ فہرست مورخہ ۳۰ اخاء ۱۳۴۵ ہش (مطابق ۳۰ اکتوبر ۱۹۶۶ء) تک بھجوا کر مشکور فرمائیں۔

نمبر شمار	نام موصی یا موصیہ	ولدیت یا زوجیت	نمبر وصیت	مکمل پتہ

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

مجلس اطفال الاحمدیہ لائلپور شہر کی کامیاب تربیتی کلاس

یہ اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ اس نے مجلس اطفال الاحمدیہ لائلپور شہر کو امسال بھی دس روزہ تربیتی کلاس منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

تربیتی کلاس مورخہ ۱۶ اگست سے ۲۵ اگست تک روزانہ ۵ بجے بعد نماز عصر سے شروع ہو کر ۷ بجے شام تک جاری رہی کلاس کا افتتاح بعد از نماز جمعہ تلاوت قرآن کریم۔ عہد اور نظم کے بعد مکرم قریشی سعید احمد صاحب اظہر مربی سلسلہ لائلپور نے دعا کے ساتھ کیا۔ آپ نے اپنے افتتاحی خطاب میں اطفال کو اس کلاس سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کرنے کی تلقین فرمائی۔ تربیتی کلاس کے دوران مربی صاحب ضلع لائلپور ہر روز درس قرآن و حدیث کے علاوہ "ہماری تعلیم" کا سبق بھی دیتے رہے۔ نیز اطفال کے معیار کے مطابق تعلیم و تربیت کے علاوہ مفید کھیلوں کو بھی پروگرام میں جگہ دی گئی۔

روزانہ درس قرآن پاک کے بعد درس حدیث ہوتا تھا۔ بچوں کو کتاب "ہماری تعلیم" سبق وار پڑھائی گئی۔ نماز سادہ نماز باترجمہ اور مسنون دعائیں سکھائی گئیں۔ عام دینی معلومات کے ساتھ ساتھ اخلاقی مسائل پر بھی روشنی ڈالی گئی۔

خدام الاحمدیہ کے عہدیداران سے لیکچر کروائے گئے اور بچوں کو عہدیداران کا تعارف بھی کروایا گیا۔

مختلف فنون مثلاً گتے کے ماڈل کاغذ کے پھول، آلو اور دھاگہ سے ابری بنانا عملی طور پر سکھایا گیا۔ اس کے علاوہ پینٹنگ اور فرنیچر پالش کرنا سکھایا گیا۔ ایک غیر احمدی دوست جو مقامی انسٹی ٹیوٹ شہری دفاع کے انسٹرکٹر ہیں ان کی خدمات حاصل کی گئیں جنہوں نے بچوں کو مختلف جنگی ہتھیاروں سے متعارف کرانے کے علاوہ ہوائی حملہ سے بچاؤ کے طریق اور آگ لگانے والے بم سے جلنے والی عمارتوں سے بچنے اور مریض جو دھوئیں کی وجہ سے بے ہوش ہو گیا ہو) کو عمارتوں سے باہر نکالنے کے طریق بتائے۔

ابتدائی طبی امداد کی ضرورت پر لیکچر کروانے کے علاوہ اطفال کو حادثہ کے وقت صدمہ کے اثرات اور ان کے زائل کرنے کے طریق نیز احتیاطی تدابیر بھی سمجھائیں اس کے علاوہ مصنوعی سانس دینے کے طریق، زخموں کے اقسام اور ان کے علاج بھی بتائے گئے۔

سائنس کی موجودہ حیرت انگیز ترقی سے اطفال کو روشناس کرانے کے لئے سائنسی معلومات خصوصاً راڈار سے متعلقہ معلومات بہم پہنچائی گئیں۔

مورخہ ۲۳ اگست بروز جمعہ ایم۔سی ہائی سکول کی گراؤنڈ میں اطفال نے فٹ بال کا میچ کھیلا۔ یہ کھیل بہت پسند کیا گیا۔ آخری دن صبح ۶ بجے سے ۷ بجے تک اختتامی اجلاس کی تیاری کے لئے مسجد فضل میں وقار عمل منایا گیا۔ اطفال کے علاوہ خدام بھی کافی تعداد میں شریک ہوئے مسجد کی صفائی کی گئی اور مسجد کا فرش دھویا گیا۔

کلاس کے اختتام پر اطفال کا امتحان لیا گیا۔ اور مذکورہ امتحان میں اول۔ دوم اور سوم آنے والے اطفال کو اختتامی اجلاس میں محترم رفیق احمد صاحب ثاقب مہتمم اطفال الاحمدیہ نے انعامات تقسیم کئے۔

آخری دن نمائش کا بھی انتظام کیا گیا جس میں اطفال کے ہاتھوں کی بنائی ہوئی اشیاء کی نمائش کی گئی۔ نمائش کیلئے خوبصورت ماڈل بنانے پر عزیزم منصور احمد بنگوی کو انعام کا حقدار قرار دیا گیا۔

اختتامی اجلاس

اس اجلاس کی صدارت کے فرائض مکرم مہتمم صاحب اطفال مرکزیہ ربوہ نے ادا فرمائے۔ تلاوت۔ عہد اور نظم کے بعد مربی صاحب ضلع نے تربیتی کلاس سے متعلقہ بعض امور کی وضاحت فرمائی اسکے بعد صدر جلسہ نے بچوں میں انعامات تقسیم فرمائے تقسیم انعامات کے بعد آپ نے تقریر فرمائی۔ انعام حاصل کرنے والوں کو مبارکباد دی۔ بعد ازاں دعا کرائی اور جلسہ برخاست ہوا۔

(ناظم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور شہر)

ہر خادم اپنے سالانہ اجتماع (۱۸-۱۹-۲۰ اخاء/اکتوبر) میں شامل ہو۔ حضرت المصلح الموعود کا ارشاد ہے کہ "خادم وہی ہے جو اپنے آقا کے قریب رہے"

(معتمد)

عطیہ جات برائے دارالاقامۃ النصرت ربوہ

دوستوں کو معلوم ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ کے فیصلہ کے مطابق سنہ ۱۹۶۳ء سے ربوہ میں ایک ہوسٹل بنام دارالاقامۃ النصرت قائم ہے جس میں نادار اور یتیم طلباء رہائش رکھتے ہیں اس ادارے کے تمام تر اخراجات جماعت کے عطیہ جات سے پورے کئے جاتے ہیں اس ادارے کے لئے بعض دوست ماہوار عطیہ عنایت فرماتے ہیں اور بعض دوست گاہے گاہے بھجواتے رہتے ہیں۔ جن دوستوں نے ماہ ظہور (اگست) میں عطیہ جات بھجوائے ہیں ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ (نگران دارالاقامۃ النصرت ربوہ)

۱۔ مکرم محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب ..۔۔ ۲۵ ماہوار
۲۔ " " " صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ..۔۔ ۵ "
۳۔ " " " مولوی سلطان محمود انور صاحب ..۔۔ ۵ "
۴۔ " " " سید عبدالرزاق شاہ صاحب ..۔۔ ۵ "
۵۔ " " " چوہدری عبدالواحد صاحب بذریعہ وکالت مال ثانی ..۔۔ ۱۰۰ "
۶۔ " " " مرزا غلام احمد صاحب ..۔۔ ۱ "
۷۔ مکرمہ محترمہ جنابہ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ ..۔۔ ۱۰ "
۸۔ " " " حضرت سیدہ ام متین صاحبہ ..۔۔ ۱۰
۹۔ مکرم محترم جناب صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ..۔۔ ۱۰
۱۰۔ " " " ماسٹر سعد اللہ خان صاحب فیکٹری ایریا ..۔۔ ۴
۱۱۔ " " " فہیم احمد صاحب ابن میاں عبدالحمید صاحب دارالرحمت غربی ..۔۔ ۵
۱۲۔ " " " ملک عبدالرب صاحب گولبازار ربوہ ..۔۔ ۲
۱۳۔ " " " آیت اللہ صاحب صدر دارالصدر غربی الف ..۔۔ ۲
۱۴۔ " " " عبدالستار صاحب دارالرحمت شرقی ..۔۔ ۷
۱۵۔ " " " وسیم احمد صاحب ٹی آئی کالج ربوہ ..۔۔ ۲۰
۱۶۔ " " " چوہدری عابد علی صاحب بُٹر لاہور ..۔۔ ۱۶
۱۷۔ " " " بشارت احمد صاحب سلطان پورہ لاہور ۷۔ ۳۴
۱۸۔ " " " محمد صادق صاحب سکرٹری مال دھرمپورہ " ..۔۔ ۳۲
۱۹۔ " " " عبدالرؤف صاحب " افسر کالونی ..۔۔ ۷۵
۲۰۔ " " " عبدالرحیم صاحب اسلامیہ پارک لاہور ۸۷۔۔ ۱۸
۲۱۔ " " " ملک عبدالمالک صاحب محمد نگر " ..۔۔ ۱۹
۲۲۔ " " " محمد شریف صاحب دہلی گیٹ " ..۔۔ ۱
۲۳۔ احباب جماعت احمدیہ لاہور بذریعہ مکرم محترم جناب چوہدری فتح محمد صاحب نائب امیر " ..۔۔ ۲۱۸
۲۴۔ " " " سردار غلام احمد مصطفیٰ صاحب کاس فیلڈ لاہور ..۔۔ ۵۰
۲۵۔ " " " مبارک احمد صاحب شاہدرہ " ..۔۔ ۳
۲۶۔ " " " رشید الدین صاحب رحیم یارخان ..۔۔ ۲
۲۷۔ " " " رشید احمد صاحب سکرٹری مال رحیم یارخان ..۔۔ ۱
۲۸۔ " " " دوست محمد صاحب " بہاونگر ..۔۔ ۱۰
۲۹۔ " " " محمد خورشید صاحب سکرٹری مال ساہیوال ۵۰۔ ۱۰۴
۳۰۔ " " " محمد حنیف صاحب قمر " ..۔۔ ۱۲
۳۱۔ " " " جماعت احمدیہ اوکاڑہ " ..۔۔ ۱
۳۲۔ " " " منزی احمد دین صاحب آئرن مرچنٹ گوجرہ ..۔۔ ۵
۳۳۔ " " " ملک احسان اللہ صاحب سکرٹری مال ملتان ..۔۔ ۴
۳۴۔ " " " ملک الطاف حسین صاحب " پیراں غائب ملتان ..۔۔ ۵
۳۵۔ " " " چوہدری مبشر احمد صاحب کراچی ..۔۔ ۱۰
۳۶۔ احباب جماعت احمدیہ کراچی بذریعہ مکرم جناب عبدالرحمان صاحب نائب امیر کراچی ..۔۔ ۴۲
۳۷۔ مکرم محترم جناب یعقوب صاحب سیالکوٹ ..۔۔ ۱۳
۳۸۔ " " " حکیم محمد رشید صاحب گھنو کے ججہ سیالکوٹ ..۔۔ ۱۸
۳۹۔ " " " حافظ غلام محمد صاحب معلم چک ۲۱ گجرات ..۔۔ ۵
۴۰۔ مکرم و محترم جناب سید مبشر احمد صاحب کالونی ریلوے جہلم ..۔۔ ۴
۴۱۔ مکرمہ محترمہ مراج بیگم صاحبہ اہلیہ لعل دین صاحب کوٹلی آزاد کشمیر ..۔۔ ۴
۴۲۔ مکرم و محترم جناب عبدالمغنی صاحب راولپنڈی ..۔۔ ۳
۴۳۔ " " " عبدالرشید صاحب " ..۔۔ ۳۰
۴۴۔ " " " ملک لعل خان صاحب ہری پور ہزارہ ۳۵۔ ۸
۴۵۔ " " " ڈاکٹر بشیر احمد ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوہاٹ ..۔۔ ۱۰
۴۶۔ " " " بابو محمد عالم صاحب سیکرٹری مال سرگودھا ۱۲۔ ۴۸
۴۷۔ " " " ماسٹر نذیر احمد صاحب ۱۳ شمالی سرگودھا ..۔۔ ۲۵
۴۸۔ " " " ڈاکٹر سید محمود اللہ صاحب (مرحوم) سرگودھا ..۔۔ ۱۰
۴۹۔ " " " نور محمد صاحب ۹۷ شمالی " ..۔۔ ۱
۵۰۔ " " " محمد عبداللہ اوجلہ " ..۔۔ ۵
۵۱۔ " " " چوہدری نذیر احمد سکرٹری مال ۳۳ جنوبی " ..۔۔ ۴
۵۲۔ احباب جماعت احمدیہ چک ۹۹ شمالی بذریعہ مکرم سلطان احمد صاحب " ..۔۔ ۲۰
۵۳۔ مکرمہ محترمہ سیدہ صاحبہ بنت ملک عبدالمجید صاحب بذریعہ مکرم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت احمدیہ لائل پور ..۔۔ ۲۰
۵۴۔ مکرم محترم جناب محمود احمد صاحب گوبرہ لائلپور ..۔۔ ۳۶
۵۵۔ مکرمہ محترمہ جنابہ بیگم صاحبہ مکرم میجر منظور الحسن صاحب لائلپور ..۔۔ ۵
۵۶۔ مکرم محترم جناب عطا حسین شاہ صاحب سکرٹری مال لائلپور ..۔۔ ۱۳۵
۵۷۔ " " " عبدالحمید صاحب ..۔۔ ۲۱
۵۸۔ " " " شیخ محمد دین صاحب ..۔۔ ۱۰
۵۹۔ " " " بشیر احمد صاحب ..۔۔ ۱

وصایا

نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ قادیان کی منظوری سے قبل صرف اسلئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ قادیان کو پندرہ دن کے اندر اندر مع دلیل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز قادیان)

وصیت نمبر ۱۳۶۹۷

میں محبوب بی بی زوجہ سیٹھ محمود احمد صاحب قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر پینتیس ۳۵ سال تاریخ بیعت اندازاً ۱۹۶۰ء ساکن چنتہ کنٹہ ڈاک خاص ضلع محبوب نگر (آندھرا)

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۶/۹/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں (۱) میری آمد جیب خرچ مبلغ تیس ۳۰/- روپیہ ماہوار ہے جو مجھے اپنے خاوند سے ملتا ہے (۲) میرے پاس کوئی غیر منقولہ جائداد نہیں۔ میری منقولہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ مہر اڑھائی صد روپیہ جو بذمہ خاوند ہے

۲۔ زیور طلائی وزنی اٹھارہ تولہ قیمتی دو ہزار سات صد روپیہ یعنی ایک نکلس وزنی ۹ تولہ ایک نکلس وزنی سات تولہ۔ ایک ٹکی وزنی ایک تولہ دو چھلے وزنی نصف تولہ اور بالیاں وزنی نصف تولہ۔ میں صدر انجمن احمدیہ قادیان کے حق میں دسویں حصہ کی وصیت کرتی ہوں جو آئندہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ آمین۔

الامتہ: محبوب بی بی گواہ شد: محمود احمد خاوند موصیہ

گواہ شد: محمد معین الدین صاحب برادر سیٹھ محمود احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد۔ دکن۔

کاتب الحروف ملک صلاح الدین ایم اے نائب وکیل المال نزیل چنتہ کنٹہ۔

وصیت نمبر ۱۳۶۹۸

میں رقیہ بیگم زوجہ سیٹھ محمد عبدالغنی صاحب قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر پینتیس ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن چنتہ کنٹہ ڈاکخانہ خاص ضلع محبوب نگر (آندھرا)

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۶/۹/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد منقولہ (۱) چار ہزار روپیہ نقد جو میرے والد مرحوم کے ترکہ میں سے ملے ہیں اگر کسی وقت اس سے آمد پیدا ہوگی تو اطلاع دیا کروں گی (۲) ایک ہزار روپیہ مہر بھی میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے (۳) زیور طلائی جو تیس ۳۰ تولہ وزن ہے کڑے ایک جوڑہ اور ایک ہار دس تولہ قیمتی تین ہزار روپیہ۔ میں اپنی جائیداد محولہ بالا کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اور کوشش کروں گی کہ یہ حصہ جائداد اپنی زندگی میں ادا کر دوں میری جو جائیداد بعد میں ہو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ جو جائیداد میں تبدیلی ہوگی اس سے بھی دفتر کو اطلاع دیا کروں گی۔ میرے پاس اسوقت کوئی جائیداد غیر منقولہ نہیں۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم آمین یا رب العالمین۔

الامتہ: رقیہ بیگم۔ گواہ شد: سیٹھ محمد عبدالغنی صاحب خاوند موصیہ

گواہ شد: محمد معین الدین صدر جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ۔ کاتب الحروف

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

پاکستان اور چین کی دوستی

پیکنگ ۳۰ ستمبر۔ چین کے وزیر خارجہ مسٹر چن ژی نے کہا ہے کہ ایشیا میں امن کی حفاظت کے لئے پاکستان اور چین کی دوستی نہایت اہم اور ضروری ہے وہ ایک استقبالیہ دعوت میں تقریر کر رہے تھے۔ جو پاکستان کے خیرسگالی وفد کے اعزاز میں دی گئی تھی۔

مسٹر چن ژی نے کہا کہ پاکستان اور چین پرخلوص ہمسائے ہیں اور ان کے درمیان گہری دوستی قائم ہے چینی عوام دونوں ملکوں کی دوستی کو مضبوط بنانے اور اس کی حفاظت کرنے کے لئے ہمیشہ سرگرم عمل رہیں گے۔ انہوں نے اس عزم کا بھی اعادہ کیا کہ چینی حکومت کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی کی ٹھوس حمایت جاری رکھے گا۔

سید فدا حسن کی تقریر

پیکنگ ۳۰ ستمبر۔ صدر ایوب کے مشیر سید فدا حسن نے کہا کہ بھارت کی زبردست جنگی تیاریوں کے باعث پاکستان اور دوسرے ہمسایہ ممالک کی سالمیت کو شدید خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی عوام امن پسند ہیں لیکن اس کے ساتھ ہی وہ قومی آزادی اور ملکی سالمیت کے خلاف تخریبی جارحیت کو کچلنے کے لئے پوری طرح تیار ہیں سید فدا حسن چینی وزیر خارجہ مسٹر چن ژی کی طرف سے دی گئی ایک دعوت میں تقریر کر رہے تھے

انہوں نے کہا کہ میں چیئرمین ماؤزے تنگ وائس چیئرمین لن پیاؤ وزیر اعظم مسٹر چو این لائی اور چینی عوام کے لئے صدر ایوب کی طرف دوستی کا پرجوش پیغام لے کر آیا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور چین کے درمیان مخلصانہ دوستی اس بات کی مظہر ہے کہ دونوں ممالک کے عوام پرامن ہمسائے بن کر رہنا چاہتے ہیں۔ اور مشترکہ ترقی اور خوشحالی کے لئے جدوجہد کرنے کے خواہشمند ہیں۔

بھارت کے ایٹمی طاقت بننے کے عزائم

جنیوا ۳۰ ستمبر۔ پاکستان کے وزیر خارجہ حسین نے جو غیر ایٹمی کانفرنس کے چیئرمین تھے کہا ہے کہ کانفرنس میں بھارت نے جو کردار ادا کیا ہے اس سے یہ بات واضح ہو گئی ہے کہ اسے امن پسند عوام کے مفادات سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ بھارت نے کانفرنس میں انتشار پھیلانے کی کوششوں میں مصروف رہا جس میں اسے سخت ناکامی ہوئی۔ اور وہ بالکل تنہا رہ گیا ہے۔ ایسوی ایٹڈ پریس کے نمائندہ خصوصی کی اطلاع کے مطابق میاں ارشد حسین نے کہا ہے کہ ایٹمی طاقت بننے کے بارے میں بھارت کے عزائم کو جنیوا کانفرنس نے بے نقاب کر دیا۔

میاں ارشد حسین کو روس کا دورہ کرنے کی دعوت

جنیوا ۳۰ ستمبر۔ روس نے پاکستان کے وزیر خارجہ میاں ارشد حسین کو روس کا سرکاری دورہ کرنے کی دعوت دی ہے انہیں یہ دعوت روس کے وزیر مسٹر مدکن نے دی ہے اس کے علاوہ وزیر خارجہ کو پولینڈ مغربی جرمنی اور آسٹریا کا دورہ کرنے کی دعوت بھی دی گئی ہے میاں ارشد حسین نے کہا کہ وہ گذشتہ ایک ماہ سے ملک سے باہر ہیں اس لئے ان ملکوں کا دورہ وہ کسی اور وقت کریں گے۔ وزیر خارجہ ۲ اکتوبر کو ملک واپس پہنچ جائیں گے۔

بھارت میں تبدیلی مذہب کا قانون

نئی دہلی ۳۰ ستمبر۔ بھارت کے سب سے بڑے صوبے مدھیہ پردیش میں عیسائی فرقے کے مذہبی پیشوا نے کہا ہے کہ حال ہی میں منظور کئے جانے والے اسمبلی پر عیسائی عمل نہیں کریں گے جس میں تبدیلی مذہب پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ مذہبی پیشوا نے یہ بات مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ گووند نرائن سنگھ کے نام اپنے ایک مکتوب میں کہی آرچ بشپ یوجین ڈی سوزا نے کہا کہ اس بل سے جس میں تبدیلی مذہب پر زبردستی پابندی عائد کی گئی ہے ہمارے آئینی حقوق بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔

تین ہزار یہودی لڑکیوں کا قبول اسلام

نئی دہلی۔ اسرائیلی وزیر جنگ جنرل موشے دایان نے اس بات پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے کہ یہودی لڑکیاں عربوں سے شادی کرنے کے لئے بھاری تعداد میں اسلام قبول کر رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا ہے کہ جون ۱۹۶۷ء کی جنگ کے بعد سے اب تک تین ہزار یہودی لڑکیاں مسلمان ہو گئیں اور عرب نوجوانوں سے شادی کر لی جنرل دایان نے یہ بات ایک مضمون میں کہی ہے جس کے اقتباسات نئی دہلی کے جن سنگھی اخبار آرگنائزر نے شائع کئے ہیں۔

جنرل دایان کے مطابق جون کی جنگ کے بعد اسرائیل میں ایک نیا مسئلہ کھڑا ہو گیا ہے جنگ سے پہلے اسرائیل میں ۴ لاکھ عرب آباد تھے جنگ کے نتیجہ میں اس نے جن علاقوں پر قبضہ کیا۔ وہاں کے دس لاکھ عرب بھی اب اس کے تحت آ گئے ہیں۔ اس طرح اسرائیل میں ۲۲ لاکھ یہودیوں اور ۱۴ لاکھ عرب مسلمانوں کے نظم ونسق کی ذمہ داری آن پڑی ہے۔

نظارت اصلاح وارشاد کی لائبریریوں کے متعلق ضروری اعلان

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں برائے اطلاع اعلان کیا جاتا ہے کہ نظارت اصلاح وارشاد کے ماتحت لائبریریوں کو کتب کی فراہمی کے لئے یہ نیا طریق کار وضع کیا گیا ہے کہ سلسلہ کی کتب لائبریریوں کو نصف قیمت مہیا کی جا سکیں گی۔ نئی لائبریریوں کے قیام کے لئے بھی یہی شرط ہو گی کہ جتنی کتب لائبریری کے لئے مہیا کی جائیں گی ان کی نصف قیمت وصول کی جائے گی۔

(ناظر اصلاح وارشاد ۔ ربوہ)

تحقیق عارفانہ

ڈاکٹر غلام جیلانی صاحب برق پروفیسر گورنمنٹ کالج کیمبلپور نے سلسلہ کے خلاف ایک کتاب حرف محرمانہ کے نام سے تصنیف کر کے کثرت سے شائع کی ہے

مکرم و محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری ناظر اصلاح وارشاد نے اس کتاب کا تفصیلی جواب رقم فرمایا ہے جس میں برق صاحب کی مزعومہ ہمہ دانی کا پردہ چاک کیا گیا ہے اور ان کے جملہ اعتراضات کا مسکت جواب دیا گیا ہے۔ ہر احمدی کے لئے اس کتاب کا مطالعہ انتہائی ضروری ہے۔ (قیمت پانچ روپے)

(شعبہ نشر واشاعت نظارت اصلاح وارشاد ۔ ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم وسیع الدین احمد صاحب سیکرٹری مال تربیلہ ڈیم کو پہلا بچہ عطا فرمایا ہے نومولود محترم بشیر الدین صاحب بھاگلپوری کا نواسہ اور مرحوم عبدالرحیم صاحب مدراسی کا پوتا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت وسیم الدین احمد نام تجویز فرمایا ہے۔

احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اپنے فضل سے صحت وعافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے اور دین و دنیا کی نعماء سے نوازے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین

(نعیم احمد ڈرائنگ ماسٹر قائد مجلس خدام الاحمدیہ تربیلہ ڈیم)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور کو درج ذیل کے سلسلہ میں کوٹیشنیں مطلوب ہیں۔

۱۔ پی ٹی آئی۔ ایل/۹۵/۱-۶۸ بوائیلر اور فلیو ٹیوبس سٹیل برائے شیم لوکوموٹو ۳۲۳۸ عدد قیمت ٹنڈر فارم اور اٹنگ ڈیزائن = ۲۵ روپے جمع ۸ پیسے۔ تاریخہائے فروخت ۲۸ ستمبر ۱۹۶۸ء تا ۲۹ اکتوبر ۱۹۶۸ء مقررہ تاریخ ۳۰ اکتوبر ۱۹۶۸ء

۲۔ ٹنڈر فارم دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور، نیز دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز (ایکسپورٹ) پاکستان ویسٹرن ریلوے کراچی چھاؤنی سے تمام ایام کار میں ۹ اور ۱۲ بجے دن کے دوران حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

صرف مقررہ فارموں پر موصول ہونے والی پیشکشیں ہی قابل غور ہوں گی۔

خلیل پولٹری فارم

سے وائٹ لیگھارن کی جدید ترین نسل کے مچھانے والے انڈے اور ایک روزہ چوزے حاصل کریں۔ ان مرغیوں کی سالانہ اوسط ۲۵۰ انڈے سے زائد ہے ریٹ انڈے ۶ روپے درجن اور ایک روزہ چوزے ۱۸/- روپے درجن

مغربی افریقہ میں وقفِ عارضی کے اثرات

محترم کمال الدین صاحب حبیب ایم ایس سی آج کل احمدیہ سکول جورو میں بطور ٹیچر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے وقفِ عارضی میں حصہ لیا۔ جو ایمان افروز رپورٹ انہوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ارسال کی ہے اس کا خلاصہ احباب کے علم کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ (ابو العطاء جالندھری نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

"میرے پیارے آقا! وقفِ عارضی میں اپنا نام پیش کرنے پر خاکسار نے قرآن مجید کی سلعطادنا میں ایک نوٹ بک پر تحریر کر لیں نیز پاکستان سے قاعدہ یسرنا القرآن بذریعہ ہوائی ڈاک منگوا لئے۔ ان قرآنی دعاؤں کو یاد کرتا رہا۔ مولانا ابو العطاء صاحب کی طرف سے ہدایات موصول ہونے پر محترم امیر جماعت احمدیہ سیرالیون سے ٹیلیفون پر رابطہ قائم کیا گیا۔ انہوں نے خاکسار کے لئے TANINAHUN کی جماعت مقرر کی۔ خاکسار قریباً گیارہ بجے گاؤں میں پہنچ گیا یہاں کے احمدی احباب زیادہ تر کھیتی باڑی کا کام کرتے ہیں لہٰذا ان میں سے اکثر اپنے کھیتوں میں گئے ہوئے تھے لیکن میرے جانے کی خبر تمام قصبہ میں آناً فاناً پھیل گئی۔ جب سے کسانوں نے واپس آنا شروع کر دیا نماز عصر میں تمام احباب شامل ہوئے مغرب کی نماز کے بعد خاکسار نے اپنے آنے کا مقصد، وقفِ عارضی کا مقصد، نماز باجماعت نیز چندہ کی غرض و غایت بتائیں۔ جس سے احباب جماعت اچھی طرح سمجھ گئے۔ اس کے بعد جماعت کے مشورہ سے پروگرام مرتب ہوا۔

تہجد میں احباب کثرت سے شامل ہوتے رہے۔ مستورات بھی کثرت سے شامل ہوتی رہیں بعد میں اکثر لوگوں نے اپنے بچوں کو بھی ساتھ لانا شروع کر دیا۔ اس ماحول سے ایمان میں اضافہ ہوا۔ غیر از جماعت بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔

ایک روز خاکسار GBEWABU جماعت کی درخواست پر تقریباً پانچ میل کا فاصلہ پیدل طے کر کے وہاں پہنچا۔ وہاں بھی مغرب کی نماز کے بعد احباب جماعت کے سامنے وقفِ عارضی کا مقصد بیان کیا۔ صبح تہجد کی نماز کے بعد جب گلیوں میں حی علی الصلوٰۃ کی آواز لوگوں بانگی میں بلند ہوئی تو بعض غیر احمدی بچے بھی ہمارے ساتھ شامل ہو گئے۔ نماز فجر کے بعد ایک افریقن نے خاکسار کو بتایا کہ فجر کی نماز میں دو غیر احمدی احباب بھی شامل تھے۔ الحمد للہ۔ یہاں سے ظہر کی نماز ادا کرنے کے بعد ۲½ میل جنگل کا رستہ پیدل طے کر کے BONGO کی جماعت میں پہنچا اور نماز مغرب کے بعد احباب پر وقفِ عارضی کی اہمیت واضح کی۔ اگلے روز واپسی پر GBEWABU میں لوکل مشنری الفا فوڈے صالح کی پوتی فوت ہو جانے پر نماز جنازہ ادا کی اس کے بعد خاکسار TANINAHUN پہنچ گیا۔ بعد میں دیکھا گیا کہ BONGO اور GBEWABU جماعت کے بعض افراد TANINAHUN آ کر اس روحانی ماحول سے مستفید ہوتے رہے الحمد للہ۔

روزانہ نماز ظہر کے بعد باقاعدگی سے قاعدہ یسرنا القرآن پڑھایا جاتا رہا۔ اس میں بچوں کے علاوہ بعض بڑے احباب بھی شامل ہوئے نماز مغرب کے وقت عموماً بارش ہوتی مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام احباب مسجد میں ہوتے اس نماز کے بعد نماز ترجمہ کے ساتھ کہلواتا نیز بچوں کو اذان دلوانے کی کوشش بھی کرتا چنانچہ ان کی زبان سے جب اشہد کی جگہ اسہد کا لفظ نکلتا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا واقعہ دماغ میں ابھرتا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں دو دفعہ کلو اجمیعا کا پروگرام بنایا ایک دفعہ مورخہ ۲۵ ہجرت / ۶۸ اتوار کی شام کو GBEWABU کی جماعت میں کلوا جمیعا کا انتظام کیا جس میں تمام احباب اپنا اپنا کھانا گھر سے لائے چنانچہ سب جماعت کے ایک جگہ اکٹھے ہو کر کھانے سے غیر از جماعت دوستوں پر کافی اثر پڑا۔ اس پروگرام میں تمام بچوں نے بھی حصہ لیا۔

TANINAHUN کی جماعت کے مشورہ سے ۲۶ ہجرت / ۶۸ بروز جمعرات نفلی روزہ رکھا گیا جس میں اسلام کی ترقی، حضرت مسیح موعودؑ کی اولاد، حضور ایدہ اللہ، صحابہ حضرت مسیح موعودؑ، امیر جماعت احمدیہ سیرالیون نیز جماعت کے دیگر بزرگوں کے لئے دعائیں مانگی گئیں اسی روز شام کو افطاری کے بعد کلوا جمیعا کی شکل میں کھانا کھایا گیا جس سے طبیعت خوش ہوئی الحمد للہ۔ ان لوگوں کا اخلاص دیکھ کر اپنی طبیعت میں کافی تبدیلی پیدا ہوئی۔

نماز عشاء کے بعد چندہ کے بارہ میں تلقین کی جاتی رہی چنانچہ عرصہ زیر رپورٹ میں TANINAHUN، GBEWABU - BONGO کی جماعتوں سے تقریباً ۳۰ لیون کے قریب چندہ اکٹھا ہوا ہر ایک فرد جماعت نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ چندہ کی رسیدیں ہمارے لوکل مشنری الفا فوڈے صالح کاٹتے رہے جزاہ اللہ خیراً

خاکسار نے کھانا پکانے کا انتظام خود کیا ہوا تھا۔ تیل کا چولہا، برتن نیز دوسری اشیاء خاکسار اپنے ساتھ لے گیا تھا۔ دوران سفر ہمیشہ اپنے ساتھ چائے کی فلاسک رکھی جس سے کہ روٹی کھائی جاتی تھی"

علم انعامی انصار اللہ اور اسناد خوشنودی کیلئے ذیلی قواعد

جملہ عہدیداران مجلس انصار اللہ اس امر کو ملحوظ رکھیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے علم انعامی اور علاقائی ذیلی مجالس کے لئے اسناد خوشنودی کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل قواعد منظور فرمائے ہیں:-

ا۔ علم انعامی اور اسناد خوشنودی صرف انہی مجالس کو دی جائیں گی جنہوں نے دوران سال جلد تحریک وقف کے ساتھ عملی تعاون کیا ہو۔

ب۔ تعاون کرنے والی اور اس اعزاز کی حق دار صرف وہی مجلس سمجھی جائے گی جس نے تمام نیز دونوں سے پچھتر فیصد نمبر حاصل کئے ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

دار الاقامۃ النصرت کے لئے عطایا

جیسا کہ احباب کو علم ہے دار الاقامۃ النصرت ایک ایسا ادارہ ہے جس کے تمام اخراجات احباب جماعت کے عطیہ جات سے پورے کئے جاتے ہیں چنانچہ بعض احباب نے اس ادارے کے لئے ماہوار رقم دینے کا وعدہ فرمایا ہے۔ ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں:-

۱۔ مکرم و محترم جناب میاں نذیر احمد صاحب انجینئر لاہور بجانب اہلیہ مرحومہ دس روپے ماہوار

۲۔ مکرم و محترم جناب علی محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گگو منڈی ضلع ساہیوال پانچ روپے ماہوار

(نگران دار الاقامۃ النصرۃ ربوہ)

ضروری اعلان برائے زمیندار احباب جماعت احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انسپکٹران بیت المال کو خطاب فرماتے ہوئے منجملہ دیگر ہدایات کے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا کہ یہ انسپکٹران زمیندار احباب کو سورۃ کہف کے رکوع ۵ کی اس آیت کی طرف بھی توجہ دلایا کریں کہ ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ۔ یعنی وہی ہوگا جو اللہ چاہے گا۔ کیونکہ اللہ ہی کے فضل سے ہر ایک قوت حاصل ہوتی ہے۔ اس آیت کے ورد سے احباب کی روحانیت میں بھی ترقی ہوگی۔ اور پیداوار میں بھی بہت برکت ہوگی۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

(ناظر بیت المال)

درخواست دعا

خاکسار کے والد کو ایک مقدمہ درپیش ہے سماعت کے لئے ۱۲ / اکتوبر کی تاریخ مقرر ہوئی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں خاکسار کے والد کو اس مقدمہ سے خدا تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے کامیابی بخشے۔ آمین اللّٰھم آمین

(حفیظ الرحمٰن انور باب الابواب ربوہ)

۲۔ میرے والد مکرم سید محمد حسین شاہ صاحب آج کل سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کو کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(سید عبد الحمید شاہ، ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

۳۔ میرے چچا مکرم ملک بشیر محمد صاحب سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔

(ملک محمد دین خادم کارکن دفتر آبادی ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴